روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 10مارچ 2010ء 23 ربیع الاول 1431 ہجری 10/امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 54

زندگی اور موت کا مالک

اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ بھی کرتے ہیں اور مارتے بھی ہیں اور ہم ہی ہیں جو (ہر چیز کے) وارث ہوں گے۔ ﴿الحجر:24﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جان الیگزنڈر ڈوئی کے متعلق پیشگوئی۔ جو 9 مارچ 1907ء کو پوری ہوئی

واضح ہو کہ یہ شخص جس کا نام عنوان میں درج ہے (۔) کا سخت درجہ پر دشمن تھا اور علاوہ اس کے اس نے جھوٹا دعویٰ پیغمبری کا کیا...... بغض دین متین کی وجہ سے اس کے اندر سخت ناپاک خصلتیں موجود تھیں اور جیسا کہ خنزیروں کے آگے موتیوں کا کچھ قدر نہیں ایسا ہی وہ توحید (۔) کو بہت ہی حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اور اس کا استیصال چاہتا تھا۔ (۔) اس کی بدزبانی پر ہمیشہ مجھے اطلاع ملتی تھی۔ جب اس کی شوخی انتہا تک پہنچی تو میں نے انگریزی میں ایک چٹھی اس کی طرف روانہ کی اور مباہلہ کے لئے اس سے درخواست کی تا خدا تعالیٰ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اس کو سچے کی زندگی میں ہلاک کرے۔ یہ درخواست دو مرتبہ یعنی ۱۹۰۲ء اور پھر ۱۹۰۳ء میں اس کی طرف بھیجی گئی تھی اور امریکہ کے چند نامی اخباروں میں بھی شائع کی گئی تھی (۔) اور اس مضمون مباہلہ میں میں نے جھوٹے پر بددعا بھی کی تھی اور خدا تعالیٰ سے یہ چاہا تھا کہ خدا جھوٹے کا جھوٹ اپنے فیصلہ سے کھول دے۔ (۔) نیز میں نے اس میں لکھا تھا کہ ڈاکٹر ڈوئی اپنے دعویٰ رسول ہونے اور تثلیث کے عقیدہ میں جھوٹا ہے۔ اگر وہ مجھ سے مباہلہ کرے تو میری زندگی میں ہی بہت سی حسرت اور دکھ کے ساتھ مرے گا۔ اور اگر مباہلہ بھی نہ کرے تب بھی وہ خدا کے عذاب سے بچ نہیں سکتا۔............

غرض یہ شخص میرے مضمون مباہلہ کے بعد جو یورپ اور امریکہ اور اس ملک میں شائع ہو چکا تھا بلکہ تمام دنیا میں شائع ہو گیا تھا شوخی میں روز بروز بڑھتا گیا۔ اور اس طرف مجھے یہ انتظار تھی کہ جو کچھ میں نے اپنی نسبت اور اس کی نسبت خدا تعالیٰ سے فیصلہ چاہا ہے ضرور خدا تعالیٰ سچا فیصلہ کرے گا اور خدا تعالیٰ کا فیصلہ کاذب اور صادق میں فرق کر کے دکھلا دے گا۔

اور میں ہمیشہ اس بارہ میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا تھا اور کاذب کی موت چاہتا تھا چنانچہ کئی دفعہ خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی کہ تو غالب ہو گا اور دشمن ہلاک کیا جائے گا اور پھر ڈوئی کے مرنے سے قریباً پندرہ دن پہلے خدا تعالیٰ نے اپنی کلام کے ذریعہ سے مجھے میری فتح کی اطلاع بخشی جس کو میں اس رسالہ میں جس کا نام ہے قادیان کے آریہ اور ہم اس کے ٹائٹل پیج کے پہلے ورق کے دوسرے صفحہ میں ڈوئی کی موت سے قریباً دو ہفتہ پہلے شائع کر چکا ہوں (۔)

اب ظاہر ہے کہ ایسا نشان (جو فتح عظیم کا موجب ہے) جو تمام دنیا ایشیا اور امریکہ اور یورپ اور ہندوستان کے لئے ایک کھلا کھلا نشان ہو سکتا ہے وہ یہی ڈوئی کے مرنے کا نشان ہے۔ کیونکہ اور نشان جو میری پیشگوئیوں سے ظاہر ہوئے ہیں وہ تو پنجاب اور ہندوستان تک ہی محدود تھے اور امریکہ اور یورپ کے کسی شخص کو ان کے ظہور کی خبر نہ تھی۔ لیکن یہ نشان پنجاب سے بصورت پیشگوئی ظاہر ہو کر امریکہ میں جا کر ایسے شخص کے حق میں پورا ہوا جس کو امریکہ اور یورپ کا فرد فرد جانتا تھا اور اس کے مرنے کے ساتھ ہی بذریعہ تاروں کے اس ملک کے انگریزی اخباروں کو خبر دی گئی۔............

ڈوئی اس پیشگوئی کے بعد اس قدر جلد مر گیا کہ ابھی پندرہ دن ہی اس کی اشاعت پر گزرے تھے کہ ڈوئی کا خاتمہ ہو گیا۔ پس ایک طالب حق کے لئے یہ ایک قطعی دلیل ہے کہ یہ پیشگوئی خاص ڈوئی کے بارے میں تھی کیونکہ اول تو اس پیشگوئی میں یہ لکھا ہے کہ وہ فتح عظیم کا نشان تمام دنیا کے لئے ہو گا۔ اور دوسرے یہ لکھا ہے کہ وہ عنقریب ظاہر ہونے والا ہے پس اس سے زیادہ عنقریب اور کیا ہو گا کہ اس پیشگوئی کے بعد بدقسمت ڈوئی اپنی زندگی کے بیس دن بھی پورے نہ کر سکا اور خاک میں جا ملا۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 504تا511)

حسن کارکردگی بین الاضلاع 2009ء

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

سال 2009ء/ 1388ہش میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔ مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ ''اللہ مبارک کرے''

(1) نظامت ضلع سیالکوٹ اول اور سند خوشنودی کے حقدار
ناظم ضلع مکرم عبدالحمید گوندل صاحب
(2) نظامت ضلع لاہور دوم اور سند خوشنودی کے حقدار
ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب
(3) نظامت ضلع کراچی سوم اور سند خوشنودی کے حقدار
ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر احمد صاحب
(4) نظامت ضلع فیصل آباد
(5) نظامت ضلع قصور
(6) نظامت ضلع سانگھڑ
(7) نظامت ضلع ساہیوال
(8) نظامت ضلع ملتان
(9) نظامت ضلع شیخوپورہ

اللہ تعالیٰ ناظمین کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

﴿قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان﴾

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 11 مارچ 2010ء کو صبح 10:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

مشعل راہ

وسعت حوصلہ اور اطاعت کے جذبہ سے کام کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

دوسرے یہ ذمہ داری ہے عہدیداران کی عام لوگوں سے ہٹ کر، اپنے دوسرے برابر کے عہدیداروں یا ماتحت عہدیداران یا کارکنان کا احترام ہے۔ یہ کوئی دنیاوی عہدہ نہیں ہے جس طرح میں پہلے بھی کہہ آیا ہوں کہ جو آپ کو مل گیا ہے اور کوئی سمجھ بیٹھے کہ اب سب طاقتوں کا میں مالک بن گیا ہوں۔ یہاں بھی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے امیر اپنی عاملہ کا احترام کریں، ان کی رائے کو وقعت دیں، اس پر غور کریں۔ اسی طرح اگر کوئی ماتحت بھی رائے دیتا ہے تو اس کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھیں، کم نظر سے نہ دیکھیں۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہے کہ مشورہ کریں تو ہم، آپ تو بہت معمولی چیز ہیں۔ تو کسی کی رائے کو کبھی بھی تکبر کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہئے۔ اپنا ایک وقار عہدیدار کا ہونا چاہئے اور یہ نہیں کہ غصے میں مغضوب الغضب ہو کر ایک تو رائے کو رد کر دیا اور (۔) میں یا میٹنگ میں تُو تکار بھی شروع ہو جائے۔ یا گفتگو ایسے لہجہ میں کی جائے جس سے کسی دوسرے عہدیدار کا یا کسی دوسرے شخص کے بارہ میں جس سے استخفاف کا پہلو نکلتا ہو، کم نظر سے دیکھنے کا پہلو نکلتا ہو۔ تو ہمارے عہدیداران اور کارکنان کو تو انتہائی وسعت حوصلہ کا مظاہر کرنا چاہئے۔ کھلے دل سے تنقید بھی سننی چاہئے، برداشت بھی کرنا چاہئے اور پھر ادب کے دائرے میں رہ کر ہر شخص کی عزت نفس ہوتی ہے اس کا خیال رکھ کر دلیل سے جواب دینا چاہئے۔ یہ نہیں کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے اس پر عمل نہیں ہو رہا تو تم یہ ہو، تم وہ ہو، یہ بڑا غلط طریق ہے۔ عہدیدار کا مقام جماعت میں عہدیدار کا ہے خواہ وہ چھوٹا عہدیدار ہے یا بڑا عہدیدار ہے۔ پھر قطع نظر اس کے کہ کسی کی خدمت کو لمبا عرصہ گزر گیا ہے یا کسی کی خدمت کو تھوڑا عرصہ گزرا ہے۔ اگر کم عمر والے سے یا کم عہدے میں اپنے سے کم درجہ والے سے بھی ایسے رنگ میں کوئی گفتگو کرتا ہے جس سے سبکی کا پہلو نکلتا ہو تو گو دوسرا شخص اپنے وسعت حوصلہ کی وجہ سے، یعنی جس سے تلخ کلامی کی گئی ہے وہ اپنے وسعت حوصلہ کی وجہ سے، اطاعت کے جذبہ سے برداشت بھی کر لے ایسی بات لیکن اگر ایسے عہدیدار کا معاملہ جو دوسرے عہدیداران یا کارکنان کا احترام نہیں کرتے میرے سامنے آیا تو قطع نظر اس کے کہ کتنا Senior ہے اس کے خلاف بہرحال کارروائی ہوگی، تحقیق ہوگی۔ اس لئے آپس میں ایک دوسرے کا احترام کرنا بھی سیکھیں اور مشورے لینا اور مشوروں میں ان کو اہمیت دینا۔ اگر اچھا مشورہ ہے تو ضروری نہیں کہ چونکہ میں بڑا ہوں اس لئے میرا مشورہ ہی اچھا ہو سکتا ہے اور چھوٹے کا مشورہ اچھا نہیں ہو سکتا۔ اس کو بہرحال وقعت کی نظر سے دیکھنا چاہئے، اس کو کوئی وزن دینا چاہئے۔

پھر ہمارے ہاں قضا کا ایک نظام ہے، مقامی سطح پر بھی پر اور مرکزی سطح پر بھی، جماعتوں میں بھی۔ تو قضا کے معاملات بھی ایسے ہیں جن میں ہر قاضی کو خالی الذہن ہو کر، دعا کر کے، پھر معاملہ کو شروع کرنا چاہئے۔ کبھی کسی بھی فریق کو یہ احساس نہیں ہونا چاہئے کہ قاضی نے دوسرے فریق کی بات زیادہ توجہ سے سن لی ہے۔ یا فیصلے میں میرے نکات کو پوری طرح زیر غور نہیں لایا اور دوسرے کی طرف زیادہ توجہ رہی ہے۔ گو جس کے خلاف فیصلہ ہو عموماً اس کو شکوہ تو ہوتا ہی ہے لیکن قاضی کا اپنا معاملہ پوری طرح صاف ہونا چاہئے۔

حدیث میں آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی حاکم سوچ سمجھ کر پوری تحقیق کے بعد فیصلہ کرے۔ اگر اس کا فیصلہ صحیح ہے تو اس کو دو ثواب ملیں گے۔ اور اگر باوجود کوشش کے اس سے غلط فیصلہ ہو گیا تو اسے ایک ثواب اپنی کوشش اور نیک نیتی کا بہرحال ملے گا۔

(بخاری کتاب الاعتصام باب اجر الحاکم اذا اجتہد فاصاب او أخطأ)

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2004ء)

مکرم سعادت احمد خالد صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ نوئے ویڈ

بیت الرحیم و بیت النصیر جرمنی کی تقریب سنگ بنیاد

جرمنی میں 2009ء نومبر کے ماہ میں دو بیوت الذکر ''بیت النصیر'' اور ''بیت الرحیم'' کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

مورخہ 13 نومبر جمعۃ المبارک کو ''بیت النصیر'' آؤگس برگ کا سنگ بنیاد رکھا۔ 300 مربع میٹر پر تعمیر ہونے والی اس بیت الذکر میں 140 افراد بیک وقت عبادت کر سکیں گے۔ اس کا گنبد 4 میٹر بلند ہوگا۔ اس سے پہلے ایک ماہ سے زائد وقار عمل ہوتا رہا جس کے ذریعہ زمین کو ہموار کرنا، ایک بڑے ٹینٹ کی تنصیب و تزئین، ڈش انٹینا کی تنصیب، استقبالیہ گیٹ وغیرہ شامل ہیں۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی وشہر کے میئر اور دیگر مہمان وقت پر تشریف لا چکے تو کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا جرمن ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ آؤگس برگ کا تعارف کروایا گیا کہ یہ جماعت 1976ء میں بنی تھی۔ اس کے بعد شہر کے میئر نے اپنے خطاب میں جماعت کو بیت الذکر کی مبارک باد دی اور کہا کہ امید ہے یہ پیار اور محبت کا پیغام پھیلائے گی۔ جرمنی میں ہر چوتھا شہری باہر سے آ کر بسا ہے۔ یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ یہ کہاں سے آیا ہے بلکہ ہم سب کو مل کر کام کرنا ہے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنے خطاب کے شروع میں مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ وہ یہاں تشریف لائے اور انتظامیہ کا کہ انہوں نے بیت الذکر خوبصورت بننی چاہئے۔ ہم بھی یہی چاہتے ہیں اور اسی لئے دو لاکھ یورو سے زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے میئر صاحب کو ایک یادگار شیلڈ و قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا نیز دیگر سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان کو بھی قرآن کریم پیش کیا گیا۔

اس کے بعد سنگ بنیاد رکھنے کی جگہ پر اطفال اور ناصرات نے خوش الحانی سے ترانے پڑھنے شروع کئے۔ سب سے پہلی اینٹ جو کہ حضور انور سے دعا کروا کر لائی گئی تھی۔ مکرم امیر صاحب نے نصب کی۔ جس کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی اور پھر باری باری دوسرے عہدہ داروں نے اینٹیں رکھیں۔ ذیلی تنظیموں کے عہدہ داروں کو نیز وقف نو کے ایک بچے اور ایک بچی کو بھی بنیاد میں اینٹیں رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس دوران قرآن میں درج ابراہیمی دعاؤں کا ورد جاری رہا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ جس کے بعد سب حاضرین میں لڈو تقسیم کئے گئے۔ میڈیا کے نمائندگان بھی آئے ہوئے تھے۔ ٹی وی اور اخبار میں خبر بھی نشر ہوئی۔ پروگرام میں کل 140 افراد نے شرکت کی۔ مورخہ 7 نومبر بروز ہفتہ کو شہر نوئے ویڈ میں ''بیت الرحیم'' کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ زمین کا کل رقبہ 3600 مربع میٹر ہے۔ 2007ء میں اس جگہ کو خریدا گیا جس سے قبل شہر کی انتظامیہ نے بیت الذکر کی تعمیر کی اجازت دے دی تھی مگر چند مخالفین نے عدالت میں تعمیر کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا۔ دو سال کے عرصہ میں چھوٹی و بڑی عدالت سے ہمارے حق میں فیصلہ ہو گیا اور خیر کا پہلو یہ نکلا کہ اس طرح میڈیا کے ذریعہ خوب تشہیر ہو گئی۔

تقریب کا آغاز مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی کی زیر صدارت قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا جو مکرم اظہر عالم صاحب نے کی۔ جرمن ترجمہ مکرم اطہر احمد نے پڑھا۔ اس کے بعد لوکل سیکرٹری خارجہ امور مکرم نوید احمد حیدر نے سپاس نامہ پیش کیا جس میں جماعت کا تعارف وغیرہ کروایا۔ اس کے بعد چیف میئر جناب Nickopos Rooth نے اپنی مختصر تقریر میں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی مبارک باد دی اور بیت الذکر کی تعمیر کو جماعت نوئے ویڈ نیز نوئے ویڈ میں رہنے والے دوسرے مذاہب کے شہروں کے لئے خوش آئند قرار دیا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں بیوت الذکر کو امن کا گہوارہ قرار دیا اور شہریوں کو یقین دلایا کہ اس کی تعمیر کے بعد یہاں سے دین حق کی حقیقی تعلیم پیش کی جائے گی۔

اس کے بعد سنگ بنیاد کی تقریب شروع ہوئی۔ سب سے پہلی اینٹ جس پر حضور انور سے دعا کروائی گئی تھی مکرم امیر صاحب نے بنیاد میں رکھی۔ جس کے بعد مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ انچارج جرمنی پھر چیف میئر نے اور اس کے بعد ان احباب نے جن کی منظوری مکرم امیر صاحب نے پہلے سے دی ہوئی تھی، بنیاد میں اینٹیں رکھیں۔ مکرمہ فرزانہ ندیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نے سنگ بنیاد میں وہ اینٹ رکھی جس پر حضرت آپا جان امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا (حرم حضور انور) نے دعا کی تھی۔ دعاؤں کے ماحول میں یہ کارروائی مکمل ہوئی۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ جس کے بعد تمام حاضرین کو مٹھائی پیش کی گئی۔ اس تقریب میں نیشنل عہدیداران، مربیان سلسلہ، شہر کے سیاسی، سماجی اور مذہبی راہنماؤں نے شرکت کی۔ اطفال الاحمدیہ اور ناصرات نے اس مبارک موقع پر مختلف ترانے پیش کئے۔ مقامی احباب کو ملا کر کل تعداد 250 تھی۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی جنوری 2010ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پُر اثر واقعات

واللہ میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا

جبارؓ نام ایک صحابی اپنے مسلمان ہونے کا قصہ یوں بیان کرتے ہیں:۔

میں نے کفر کے زمانہ میں ایک دفعہ ایک مسلمان کو نیزہ مارا اور نیزہ اس کے جسم کے پار ہوگیا اور وہ مسلمان وہیں مرگیا۔ مگر نیزہ کھاتے ہی مرتے ہوئے اس کے منہ سے یہ کلمے نکلے کہ ’’کعبہ کے رب کی قسم میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا‘‘۔ میں سن کر حیران ہوا کہ یہ اس نے کیا کہا پھر میں نے ان لوگوں سے اس کا مطلب پوچھا اور سوال کیا کہ ایک دن جب میں نے ایک مسلمان کو قتل کردیا اور اس پر کامیاب ہوگیا تو مرنے والا الٹا کہنے لگا کہ کامیاب میں ہوا۔ یہ کیا بات ہے؟ لوگوں نے مجھے بتایا کہ اس کا مطلب یہ تھا کہ میں شہید ہوگیا اور خدا کے راستہ میں جان دینے کی سعادت مجھے مل گئی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا کامیابی ہے۔ یہ سن کر میرے دل پر اس بات کا نہایت ہی گہرا اثر ہوا اور یہی بات میرے اسلام قبول کرنے کا باعث ہوگئی۔

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

آنحضرتؐ کے ایک صحابی تھے۔ خزیمہؓ نام۔ وہ آنحضرتؐ کے دعویٰ نبوت سے پہلے تجارت کے لئے نکلے اور اسی قافلہ کے ساتھ مل گئے جس میں آنحضرتؐ حضرت خدیجہ کا مال لے کر تجارت کے لئے جارہے تھے۔ اس سفر میں خزیمہؓ کو آنحضرتؐ کے حالات اور عادات دیکھنے کا خوب موقعہ ملا۔ آخر ایک دن انہوں نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ اے محمدؐ! میں آپؐ میں ایسی عمدہ خصلتیں دیکھتا ہوں کہ میرا خیال ہے کہ آپؐ ہی وہ نبی ہیں۔ جو عرب کی سرزمین سے پیدا ہوں گے۔ میں آپؐ کی تصدیق کروں گا اور جب آپؐ دعویٰ کریں گے تو آپ کے پاس حاضر ہو جاؤں گا۔ یہ خزیمہؓ پھر سالہا سال آپؐ سے نہیں ملے۔ فتح مکہ کے بعد وہ مسلمان ہو کر حاضر ہوئے۔ تو آنحضرتؐ نے ان کو دیکھ کر فرمایا۔ خوش آمدید اے سب سے پہلے مہاجر! خزیمہؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ میں حاضر ہونے سے اس واسطے نہیں رکا کہ مجھے کوئی شبہ تھا یا وہ بات جو میں نے آپ سے کہی تھی اس سے برگشتہ ہوگیا تھا بلکہ میں تو آپ کو برابر مانتا تھا اور قرآن پر یقین رکھتا تھا اور بتوں کا منکر ہوگیا تھا۔ مگر بات یہ ہوئی کہ ہمارے ملک میں پے در پے ایسے قحط پڑے کہ میں نکل نہ سکا۔

اسلام کے لئے فقیری اختیار کی

مصعبؓ بن زبیر صحابی کا خاندان بہت امیر تھا۔ وہ مکہ کے رہنے والے تھے۔ خود وہ نہایت اعلیٰ درجہ کے کپڑے پہنا کرتے تھے اور امیرانہ زندگی بسر کرتے تھے۔ اسی طرح جب گھر سے باہر نکلتے تو بڑے ٹھاٹھ اور بانکپن کے ساتھ۔ جب آنحضرتؐ نے اسلام کی منادی کی تو خدا نے ان پر بھی فضل کیا اور وہ مسلمان ہو گئے۔ ان کی ساری برادری اور قوم پھر تو ان کی دشمن ہو گئی اور وہ سب امیری ٹھاٹھ خاک میں مل گئے۔ ایک دن آنحضرتؐ نے ان کو اس حال میں دیکھا کہ صرف ایک پرانی چادر ان کے بدن پر تھی اور اس میں بھی کئی پیوند چمڑے کے لگے ہوئے تھے۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر آپؐ کو ان کا وہ زمانہ بھی یاد آگیا جب وہ امیرانہ حالت میں رہا کرتے تھے اور آپؐ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

خدا کا عاشق

ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے پچھلی رات کے وقت دیکھا کہ آنحضرتؐ اپنی جگہ سے غائب ہیں۔ اٹھ کر ادھر ادھر تلاش کیا۔ کہیں پتہ نہ لگا۔ وہ باہر نکلیں اور دیکھتے دیکھتے قبرستان تک پہنچ گئیں۔ وہاں کیا دیکھتی ہیں کہ آنحضرتؐ زمین پر چادر کی طرح پڑے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے یہ فرمارہے ہیں کہ سجدت لک روحی وجنانی (یعنی میری جان و دل تیرے آگے سجدے میں گرے ہوئے ہیں) حضرت عائشہؓ یہ حالت دیکھ کر دبے پاؤں وہاں سے چلی آئیں۔ آنحضرتؐ کی یہی عشق کی حالت دیکھ کر مکہ کے کافر بھی کہا کرتے تھے کہ عشق محمد ربہ۔ یعنی محمدؐ تو اپنے خدا کے عشق میں دیوانہ ہو رہا ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(یہ واقعہ حضرت مسیح موعود کی زبان سے سننے میں آیا ہے)

آپؐ کی سخاوت اور احسان

صفوان نامی ایک شخص مکہ کے شرفا میں سے تھے۔ وہ فتح مکہ تک آپؐ کے سخت دشمن تھے۔ جب مکہ فتح ہوگیا۔ تو اس کے کچھ دن بعد وہ بھی مسلمان ہوگئے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ مسلمان ہونے کے بعد آنحضرتؐ نے مجھے مال دینا شروع کیا اور اتنا دیا کہ میرے دل سے آپؐ کی سب دشمنی نکل گئی۔ پھر آپؐ مجھے برابر دیتے رہے یہاں تک کہ آخر میرے دل میں سب سے زیادہ آپ کی محبت ہوگئی۔ (اسی لئے آنحضرتؐ نے فرمایا بھی ہے کہ آپس میں تحفے دیتے رہا کرو تا کہ محبت بڑھے)

لو تم بھی مجھے مار لو

عبداللہؓ ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ میں آنحضرتؐ کو حجۃ الوداع کے دن اونٹ پر سوار دیکھا۔ میں بڑھتا بڑھتا آپؐ کے پاس پہنچا اور محبت کے مارے آپؐ کے پیروں سے لپٹ گیا۔ آپؐ کے ہاتھ میں اس وقت ایک کوڑا تھا۔ اتفاقاً وہ مجھے لگ گیا۔ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ مجھے اس چوٹ کا قصاص (بدلہ) ملنا چاہئے۔ آنحضرتؐ نے فوراً وہ کوڑا مجھے دے دیا تھا اور فرمایا کہ لو تم بھی مجھے مارلو۔ میں نے آپ کی پنڈلی اور قدموں کو بوسہ دیا اور آنکھوں سے لگایا اور اس طرح سے اپنا بدلہ لے لیا۔

حیوانوں پر آپؐ کا رحم

آنحضرتؐ نے زندہ جانور کے بدن میں سے گوشت کاٹ لینے کو حرام فرمایا ہے۔ اسی طرح باندھ کر کسی جانور پر نشانہ بازی کرنے کو منع کیا ہے۔ اسی طرح جانوروں کو آپس میں لڑانے کو منع فرمایا ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ گھوڑوں کی دم اور ایال نہ کاٹو۔ ایال تو ان کا لحاف ہیں اور دم ان کا مورچھل جس سے مچھر مکھی وغیرہ اڑاتے ہیں۔

خدا تو بہت سارے تھے مگر دعا پھر بھی قبول نہ ہوتی تھی

حضرت عروہؓ صحابی نے ایک دن آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں کئی خداؤں کی پوجا کیا کرتے تھے اور ان سے دعائیں بھی مانگا کرتے تھے۔ مگر پھر بھی ہماری دعائیں قبول نہ ہوتی تھیں۔ پھر خدا نے اپنے فضل سے آنحضرؐت کو ہماری طرف بھیجا اور ہم کو ان سب بے برکت خداؤں سے نجات دی۔

بادشاہ دو جہاں کا ترکہ

آنحضرتؐ نے اپنی وفات کے وقت نہ کوئی روپیہ چھوڑا، نہ پیسہ، نہ کوئی لونڈی نہ غلام۔ آپؐ کی ملکیت میں سے اس وقت صرف ایک سفید خچر تھا جو باقی رہا یا کچھ ہتھیار۔ ان میں سے بھی ایک زرہ ایک یہودی کے ہاں گروی پڑی تھی۔

نہ بخیل نہ جھوٹا نہ بزدل

حنین کی جنگ سے واپسی کے وقت آنحضرتؐ مدینہ کی طرف چلے آرہے تھے کہ یکا یک بہت سے گنوار بدوؤں نے آپؐ کو گھیر لیا اور آپؐ سے مانگنے لگے۔ یہاں تک کہ آپؐ کو ایک درخت کے نیچے لے گئے اور آپؐ کی چادر کھینچنے لگے۔ آپ اس وقت سوار تھے۔ آپؐ نے ان سے فرمایا کہ میری چادر چھوڑ دو کیا تم مجھے بخیل سمجھتے ہو۔ خدا کی قسم اگر اس جنگل کے کانٹوں کے برابر میرے پاس بکریاں ہوں تو میں سب کی سب تم لوگوں کو دے دوں اور تم مجھے بخیل نہ پاؤ گے، نہ جھوٹ بولنے والا نہ بزدل۔

بیٹیوں والے کو تسلی

اوسؓ نام ایک انصاری آپؐ کے پاس ایک دفعہ حاضر ہوئے۔ آنحضرتؐ نے ان کے چہرہ پر رنج و غم کے آثار دیکھے۔ فرمایا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ میری کئی لڑکیاں ہیں۔ ان کی وجہ سے میرا دل غمگین رہتا ہے اور میں تو ان کی موت کی دعا مانگتا رہتا ہوں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اوس! تم ایسی بددعا نہ کیا کرو۔ دیکھو لڑکیوں میں بھی برکت ہوتی ہے۔ یہی لڑکیاں نعمت کے وقت شکر کرنے والی، مصیبت کے وقت تمہاری ہمدردی میں رونے والی اور تمہاری بیماری کے وقت تیمارداری اور خدمت کرنے والی ہوتی ہیں۔ ان کا بوجھ زمین پر ہے اور ان کی روزی اللہ کے ذمہ ہے۔ پھر تم کیوں ناحق رنج کرتے ہو۔

حضرت خباب پر ظلم

خبابؓ مکہ میں شروع اسلام میں آنحضرتؐ پر ایمان لے آئے تھے۔ یہ ایک عورت کے غلام تھے اور لوہاری کا کام کیا کرتے تھے۔ ان کو بھی خدا کے راستہ میں سخت سخت تکلیفیں دی جاتی تھیں۔ سب سے پہلے گھر سے باہر کے لوگ جو آنحضرتؐ پر ایمان لائے تھے وہ یہ ہیں:۔ حضرت ابوبکرؓ۔ خبابؓ۔ صہیبؓ۔ بلالؓ۔ عمارؓ۔ عمار کی والدہؓ اور والدؓ حضرت ابوبکرؓ کے سوا باقی یہ لوگ یا تو غلام تھے یا پیشہ ور تھے اور تھے بھی ادنیٰ درجہ کے۔ اس لئے ان پر بڑے بڑے ظلم توڑے جاتے تھے۔ ان کو لوہے کی زرہیں پہنائی جاتی تھیں اور چلچلاتی دھوپ میں لٹایا جاتا اور ان پر پتھر رکھے جاتے۔ گلے میں رسیاں باندھ کر زمین پر گھسیٹا جاتا۔ لوہا گرم کر کے بدن کو داغ دیئے جاتے۔ مگر یہ لوگ استقلال سے اسلام پر قائم تھے۔ حضرت خبابؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے تنگ آکر آنحضرتؐ سے اپنی تکلیفوں کی شکایت کی۔ آپؐ کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر پر لیٹے تھے۔ ہم لوگوں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ آپؐ ہمارے لئے خدا سے مدد کیوں نہیں مانگتے؟ آپؐ یہ سن کر اٹھ بیٹھے۔ آپؐ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا اور فرمانے لگے کہ تم سے پہلی امتوں میں جو ایمان والے گزر چکے ہیں۔ ان کی تو یہ حالت تھی کہ ایک کو پکڑ کر زمین کھود کر آدھا گاڑ دیتے تھے اور پھر آرہ سے اسے لکڑی کی طرح چیر ڈالتے تھے۔ مگر وہ اپنے دین پر قائم رہتے تھے اور کسی کا گوشت لوہے کی کنگھیوں سے ادھیڑا جاتا تھا اور وہ کنگھیاں اس کی ہڈیوں تک پہنچ جاتی تھیں۔ مگر وہ اپنے دین سے نہ پھرتے تھے۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ اس دین کو بھی یقیناً غلبہ دے گا۔ یہاں تک کہ ایک سوار عرب کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک چلا جائے گا اور ایسا امن ہوگا کہ اسے خدا کے سوا اور کسی کا خوف نہ ہوگا اور یہ جو بھیڑیے (انسان) تم کو نظر آتے ہیں یہ

بکریوں کی حفاظت کریں گے۔ مگر تم لوگ جلدی کرتے ہو۔

آنحضرتؐ ان خباب کی دکان پر کبھی کبھی تشریف لے جایا کرتے تھے اور ان سے بہت محبت کیا کرتے تھے۔ جب خباب کی مالکہ کو یہ خبر ملی تو وہ لوہا گرم کر کے ان کے سر پر رکھا کرتی۔ انہوں نے آنحضرتؐ کو اپنا حال سنایا۔ آنحضرتؐ نے دعا فرمائی کہ اے اللہ خباب کی مدد کر۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خباب کی مالکہ کے سر میں ایسی مرض پیدا ہوگئی کہ وہ کتوں کی طرح بھونکتی رہتی تھی۔ حکیموں نے یہ نسخہ تجویز کیا کہ اس کے سر پر داغ دیئے جائیں۔ چنانچہ خباب بھی لوہا گرم کر کے اس کے سر کو داغ دیتے رہتے تھے۔ (یہ خدائی انتقام تھا)

حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں ایک دن ان سے پوچھا کہ اے خباب سناؤ تمہیں مکہ کے کافروں سے کیا کیا تکالیف پہنچا کرتی تھیں۔ خباب بولے اے امیر المومنینؓ میری پیٹھ دیکھ لو۔ حضرت عمرؓ نے دیکھ کر کہا کہ میں نے آج تک ایسی پیٹھ کسی کی نہیں دیکھی۔ خباب کہنے لگے کہ آگ روشن کی جاتی تھی اور اس دہکتی آگ پر وہ لوگ مجھے لٹا دیتے تھے اور پکڑ کر دبائے رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ میری چربی پگھل کر آگ کو بجھا دیتی تھی (اب اے پڑھنے والے یہ حال سن کر سچ سچ بتانا کہ لوگ جو اعتراض کرتے ہیں کہ اسلام زبردستی اور تلوار کے زور سے پھیلا اور آنحضرتؐ لوگوں کو جبراً مسلمان بناتے تھے۔ آیا یہ اعتراض ٹھیک ہے؟ تم فوراً بول اٹھو گے کہ ہرگز نہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ جو شخص بھی مسلمان ہوتا تھا وہ اپنے دل کی محبت اور خدا پر ایمان لا کر مسلمان ہوتا تھا۔ کیا خباب جیسے لوگ زبردستی مسلمان کئے جا سکتے تھے؟)

گھر کے کام کاج سے عار نہ تھی

ایک دفعہ بعض لوگوں نے حضرت عائشہؓ سے سوال کیا کہ آنحضرتؐ گھر میں کیا کرتے تھے۔ ان کا شاید خیال ہوگا کہ گھر میں نفل ہی پڑھتے رہتے ہوں گے۔ حضرت عائشہؓ بولیں کہ گھر کا کام کاج کیا کرتے تھے اور کیا کرتے تھے (کپڑوں میں پیوند لگاتے تھے۔ گھر میں جھاڑو دے لیتے تھے۔ دودھ دوہ لیا کرتے تھے۔ بازار سے سودا سلف خرید لاتے تھے۔ جوتی پھٹ جاتی تو خود ہی گانٹھ لیا کرتے تھے۔ ڈول کو سی لیا کرتے تھے۔ اونٹ کو باندھنا، چارہ دینا، آٹا تک گوندھ لینا۔ غرض سب کام گھر کے کر لیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ گھر میں عورتوں کو وعظ و نصیحت، بیویوں کی دلداری، سوال کرنے والیوں کو مسئلے بتانا اور صدقہ خیرات وغیرہ کرنا یہ سب کچھ ہوا کرتا تھا)

اپنی ذات کے لئے کبھی بدلہ نہیں لیا

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرتؐ نے کبھی عمر بھر اپنے نفس کی خاطر کسی سے بدلہ نہیں لیا۔ ہاں کوئی سزا کسی شریعت کے جرم کی ہوتی تھی تو وہ دیا کرتے تھے۔

کان خلقہ القرآن

حضرت عائشہؓ سے بعض لوگوں نے سوال کیا۔ آنحضرتؐ کے اخلاق کا حال بتائیے۔ حضرت عائشہؓ بولیں کہ بس اتنا یاد رکھو کہ آپؐ کا خلق قرآن تھا (یعنی جو باتیں قرآن میں منع ہیں۔ وہ آپؐ میں نہ تھیں اور جن کا حکم ہے۔ وہ سب آپؐ کیا کرتے تھے)

آپؐ کی وعدہ وفائی

ایک صحابی (عبداللہ بن ابی الحمساء) بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ سے آپؐ کے دعویٰ نبوت سے پہلے ایک معاملہ خرید وفروخت کا کیا۔ اس دوران میں میں نے کہا کہ اے محمدؐ آپ یہیں ٹھہریے۔ میں ابھی آتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اچھا مگر میں وہاں سے جا کر اس وعدہ کو بھول گیا۔ پھر تین دن کے بعد وہاں آیا تو آپؐ کو اسی جگہ موجود پایا۔ آپؐ نے مجھ پر کچھ اظہار غصہ یا ناراضگی کا نہ فرمایا صرف اتنا کہا کہ اے جوان تم نے مجھے تکلیف دی میں اس جگہ تین دن سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔

ستر پوشی

عرب کے لوگ زمانہ جاہلیت میں جنگل میں قضائے حاجت کے لئے جایا کرتے تھے اور وہاں مل جل کر پاس پاس بیٹھ جایا کرتے تھے۔ ایک دوسرے کے سامنے ننگا ہونا کوئی عیب نہ تھا اور سارے جہان کی باتیں وہاں بیٹھ کر کیا کرتے تھے۔ آنحضرتؐ نے اس رواج کو بھی بند کیا اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ اس بات سے ناراض ہوتا ہے۔

سخت مصیبت کے وقت عہد کی پابندی

ہجرت کے ایک سال بعد ابو حذیفہ اور ابو حسل دو مسلمان مکہ سے مدینہ کی طرف آنے لگے۔ قریش نے ان کو روکا۔ مگر انہوں نے جانے پر اصرار کیا۔ آخر ان کو اس اقرار پر جانے دیا کہ جنگ میں آنحضرتؐ کا ساتھ نہ دیں۔ جب یہ لوگ روانہ ہو کر بدر کے مقام پر پہنچے تو وہاں دونوں لشکر آمنے سامنے پڑے تھے اور لڑائی تیار تھی۔ انہوں نے اپنا حال آنحضرتؐ کو سنایا۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب تم عہد کر کے آئے ہو۔ تو بہر حال اپنا عہد پورا کرو۔ ہم لوگ عہد شکن نہیں ہیں۔ باقی رہا مدد کا سوال۔ سو ہم کو خدا کی مدد کافی ہے۔ چنانچہ یہ دونوں صحابی لڑائی میں شریک نہیں ہوئے حالانکہ موقعہ ایسا نازک تھا کہ دنیا کے لوگ سارے عہد و پیمان ایسے اوقات میں بالائے طاق رکھ دیتے ہیں۔

بہادری کا باپ

حضرت زبیرؓ صحابی کہتے ہیں کہ بدر کے دن کافروں میں ایک بہادر سردار تھا۔ اس کا نام عبیدہ تھا۔ وہ سر سے پیر تک لوہے میں غرق تھا۔ صرف آنکھوں کے سوراخ کھلے تھے۔ وہ میدان میں آ کر للکارا اور کہا ہے کوئی جو میرے مقابلہ کو نکلے۔ میں بہادری کا باپ ہوں (ابوذات الکرش) حضرت زبیرؓ کہتے ہیں کہ میں اس کے مقابلہ کو نکلا اور اس پر نیزہ کا وار کیا اور ایسا تاک کر اس کی آنکھ میں نیزہ مارا کہ دماغ میں گھس گیا اور وہ کمبخت اسی وقت گر کر مر گیا۔ مگر میرا نیزہ اس کے سر میں ایسا پھنسا کہ میں نے بڑی مشکل سے ہلا ہلا کر اسے نکالا اور نیزہ دونوں طرف سے ٹیڑھا ہو گیا پھر یہ نیزہ آنحضرتؐ نے زبیرؓ سے مانگ لیا۔ آنحضرتؐ کے بعد بطور یادگار سب خلفاء کے پاس رہا۔

مطعم بن عدی کی شکر گزاری

آنحضرتؐ نے جنگ بدر کے قیدیوں کے متعلق ایک دن فرمایا اگر آج مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور ان کم بختوں کی سفارش کرتا تو میں اس کے کہنے سے سب کو چھوڑ دیتا۔

(یہ مطعم وہ شخص تھا جو آنحضرتؐ کو طائف سے واپسی کے وقت اپنی پناہ میں مکہ کے اندر لایا تھا)

بنو قریظہ کی ناشکری

جب بنو نضیر اور بنو قریظہ یہودیوں نے آپ کے برخلاف سازش اور جنگ کی تو بنو نضیر تو شکست کھا کر جلاوطن ہوگئے مگر بنو قریظہ وہیں رہے اور آپ نے ان پر یہ احسان کیا کہ بنو نضیر کی زمینیں بھی ان کو دے دیں۔ مگر خندق کی لڑائی کے وقت ان بدبختوں نے آنحضرت ﷺ کے برخلاف شرارتیں کیں اور جنگ کی تیاری کی۔ اس پر آپ نے مجبوراً ان سے لڑائی کی اور ان کو شکست دی۔ پھر ان کے اپنے فیصلہ کے مطابق ان کے سپاہی مارے گئے اور مال اسباب عورتیں بچے مسلمانوں کے قبضہ میں آئے۔ ان لوگوں میں جو لوگ مسلمان ہوگئے تھے۔ ان کو آپ نے امن دے دیا۔ پھر مدینہ کے باقی سب یہود کو بھی آپ نے ان کی بار بار کی شرارتوں کی وجہ سے وہاں سے جلاوطن کر دیا اور وہ خیبر کی طرف چلے گئے۔

نجران کے عیسائیوں کا قصہ

آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عاقب اور سید نجران کے عیسائیوں کے سردار حاضر ہوئے۔ پہلے ان کا ارادہ ہوا کہ آپ اور وہ لوگ ایک دوسرے کے لئے بددعا کریں کہ جو جھوٹا ہو وہ ہلاک ہو جائے۔ مگر ایک ان میں سے کہنے لگا کہ بھائی اگر یہ شخص سچا نبی ہے اور ہم نے اس سے مباہلہ کیا تو ہم اور ہماری اولاد سب تباہ ہو جائیں گے۔ پھر ان دونوں نے صلاح کر کے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ ہم لوگ آپ کے فرمانے کے مطابق جزیہ ادا کرتے رہیں گے۔ ہم مباہلہ نہیں کرتے۔ آپ ہمارے ساتھ کسی امانت دار شخص کو بھیج دیں۔ آپ نے فرمایا ہاں میں تمہارے ساتھ نہایت امانت دار آدمی کو کر دوں گا۔ یہ کہہ کر آپ نے فرمایا کہ اے ابوعبیدہ بن جراح اٹھو اور ان کے ساتھ جاؤ۔

حجۃ الوداع کا خطبہ

آنحضرت ﷺ نے حجۃ الوداع میں یہ خطبہ پڑھا کہ زمانہ پھر اپنی اصلی حالت پر آ گیا ہے۔ (یعنی مشرک جو مہینے آگے پیچھے کر لیتے تھے اور سال کا حساب غلط کر دیتے تھے وہ بات اب موقوف کی جاتی ہے) سال کے بارہ مہینے ہیں اور ان میں 4 مہینے عزت والے ہیں جن میں جنگ وغیرہ کرنی حرام ہے۔ ان چار مہینوں میں تین تو لگاتار ہیں۔ یعنی ذیقعدہ ذوالحجہ اور محرم اور چوتھا رجب ہے۔ پھر آپ نے فرمایا یہ کونسا مہینہ ہے۔ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ آپ کچھ دیر خاموش ہوگئے۔ جس سے ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا نام بدل کر کوئی اور نام رکھیں گے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اس شہر کا نام مکہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ بیشک یہی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ یہ کونسا دن ہے۔ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ آپ خاموش ہوگئے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا کوئی اور نام تجویز کریں گے۔ پھر آپ نے فرمایا کیا یہ قربانی والا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ تو آپ نے فرمایا کہ سن لو تمہارے خون اور مال اور عزت ایک دوسرے پر ایسے ہی حرام ہیں جیسے کہ اس دن کی حرمت اس شہر اور اس مہینے میں اور دیکھو تم سب اپنے رب کے حضور حاضر ہوگے اور وہ تم سے تمہارے عملوں کی باز پرس کرے گا۔ کہیں ایسا نہ کرنا کہ ایک دوسرے کی گردن مار کر گمراہ ہو جاؤ۔ سن لو جو لوگ یہاں موجود ہیں وہ اس بات کو ان لوگوں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں کیونکہ بعض دفعہ سننے والے کی نسبت وہ شخص بات کو زیادہ سمجھتا ہے جسے بعد میں خبر پہنچے۔

آنحضرتؐ کا نسب نامہ

حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں ایک شخص عدنان گزرے ہیں۔ ان سے معد پیدا ہوئے اور معد سے نزار اور نزار سے الیاس اور الیاس سے مدرکہ اور مدرکہ سے خزیمہ اور خزیمہ سے کنانہ اور کنانہ سے نضر اور نضر سے مالک اور مالک سے فہر اور فہر سے غالب اور غالب سے لوی اور لوی سے کعب اور کعب سے مرہ اور مرہ سے کلاب اور کلاب سے قصی اور قصی سے عبدمناف اور عبدمناف سے ہاشم۔ ان ہاشم کے بیٹے عبدالمطلب تھے اور عبدالمطلب کے بیٹے عبداللہ تھے اور عبداللہ کے بیٹے محمد تھے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(الفضل 22،8 جنوری 1929ء)

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

خودکش حملے دینی تعلیمات کے منافی ہیں

دہشت گردی کی موجودہ لہر میں خودکش حملوں کا بازار گرم ہے اور طرفہ تماشہ یہ کہ فساد کو دین حق کی طرف نسبت دے دی جاتی ہے۔ حالانکہ دین حق سلامتی کا مذہب ہے اور رسول کریم ﷺ امن کے پیامبر بن کر آئے مگر آج معصوم رسولؐ کے کچھ نام لیوا نادان دوست اس خوش فہمی میں خودکش حملے کرتے ہیں کہ وہ سیدھے جنت میں جائیں گے۔ اس بارہ میں دینی تعلیم کا سرسری مطالعہ ہی انسان کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے جس میں نہ صرف خودکشی کرنے والے کو جہنم کی وعید ہے بلکہ یہ اعلان بھی ہے کہ بے گناہ لوگوں پر ایسا حملہ تمام انسانیت پر حملہ ہے اور ایسے قاتلوں کے لئے جہنم کی دوہری سزا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عبث اور بیکار پیدا نہیں کیا بلکہ اس کی پیدائش کا مقصد عبادت قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ

اپنے اس ربّ کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا۔ (البقرہ:22)

یہی معبود حقیقی ربّ العالمین اور خالق و مالک ہونے کے ناطہ سے پرستش کے لائق ہے اور رازق ہونے کے اعتبار سے بھی! چنانچہ فرمایا کہ

کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یا کون ہے جو سماعت اور آنکھوں کا مالک ہے۔ اور کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور کون ہے جو نظام کائنات کو تدبر سے چلا رہا ہے۔ وہ سب کہیں گے اللہ! پھر کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے۔ (یونس:32)

اس آیت سے ظاہر ہے کہ انسان کی جان اس کی اپنی ملکیت نہیں بلکہ خدا کی ملکیت ہے۔ اور انسان کے پاس محض ایک امانت ہے، جس کی حفاظت اس پر لازم ہے۔

چنانچہ ہمارے ربّ العالمین خدا نے بھوک اور فاقہ سے مجبور انسان کو جان بچانے کی خاطر حرام کی جانے والی چیزوں (مردار، خون، خنزیر کے گوشت اور جس پر اللہ کے سوا کسی کا نام لیا جائے) تک کے استعمال کی استثنائی طور پر رخصت دی اور فرمایا ''جو بھوک کی شدت سے ممنوعہ چیز کھانے پر مجبور ہو چکا ہو اس حال میں کہ وہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔''

(المائدہ: 4)

خودکشی کے متعلق قرآن شریف سے رہنمائی

جہاں تک خودکشی نہ کرنے کے بارے میں قرآن شریف سے رہنمائی کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یعنی اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے۔ (النساء30)

سورۃ نساء کی اس آیت کے بارہ میں مفسرین لکھتے ہیں کہ ''یہ محکم آیت ہے جو نہ تو کبھی منسوخ ہوئی اور نہ قیامت تک منسوخ ہوگی''۔

(تفسیر ابن کثیر زیر آیت ہٰذا)

اس آیت میں ''اپنے آپ کو قتل نہ کرو'' کا ایک واضح مفہوم خودکشی کی ممانعت ہے۔ اس مفہوم کی تائید خود رسول کریم ﷺ اور صحابہؓ کرام سے بھی ثابت ہے۔ (ابوداؤد کتاب الطہارۃ)

دوسری آیت قرآنی جو اس موضوع پر ہماری رہنمائی کرتی ہے، اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ (البقرہ:196)

جیسا کہ ظاہر ہے اس آیت میں دو حکم ہیں۔ ان دونوں کو ملا کر دیکھا جائے تو آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ دشمن سے لڑائی کے وقت اپنے مال خوب خرچ کرو اور ان کو خرچ نہ کر کے اپنی تباہی کے سامان نہ کرو۔ گویا قومی ضروریات خصوصاً دشمن سے مقابلہ کے وقت بخل سے کام لے کر اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

آیت کا دوسرا حصہ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ اپنی ذات میں ایک الگ مستقل اور واضح حکم بھی ہے جو خودکشی کی صریح ممانعت کرتا ہے۔ اس مفہوم کی تائید تفسیر صحابہؓ رسولؐ سے بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت عبدالرحمانؓ بن الاسود سے روایت ہے کہ محاصرہ دمشق کے دوران ایک شخص نے جلدی میں اکیلے دشمن پر حملہ کر دیا۔ مسلمانوں نے اس کا یہ طریق پسند نہ کیا اور اس کا معاملہ حضرت عمروؓ بن عاص تک پہنچایا۔ انہوں نے اسے واپس بلوایا اور فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

(الدرالمنثور للسیوطی۔ جلد اول ص 501 دارالفکر۔ بیروت بحوالہ ابن ابی حاتم)

دراصل نفس انسانی کی حرمت و حفاظت ایسا اہم مسئلہ ہے کہ اس کے پیش نظر ہی اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا کہ جس نے بھی کسی ایسے نفس کو قتل کیا جس نے کسی دوسرے کی جان نہ لی ہو یا زمین میں فساد نہ پھیلایا ہو تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے اسے زندہ رکھا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ کر دیا۔ (المائدہ:33)

قرآن شریف میں ایک مومن کو بالارادہ قتل کرنے کی سزا جہنم بیان کی اور فرمایا:

جو شخص جان بوجھ کر ایک مومن کو قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب ہے اور اس نے اس پر لعنت کی ہے اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار کیا ہے۔ (النساء94)

یہی وجہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بھی اپنی جان کے قاتل یعنی خودکشی کرنے والے کی سزا بھی بعینہ وہی بیان فرمائی جو ایک مومن کو بالارادہ قتل کرنے والے کی سزا ہے یعنی جہنم۔ گویا آپؐ کے نزدیک اپنی جان کو ہلاک کرنا بھی ایسا ہی جرم ہے جیسا کہ کسی دوسرے معصوم کی جان لے لینا۔

خودکشی کے متعلق احادیث نبویہؐ سے رہنمائی

اس سلسلہ میں صحیح بخاری اور دیگر صحاح میں درج ذیل مستند احادیث کا مطالعہ بہت اہم ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے پہاڑ سے گرا کر اپنے آپ کو قتل کر دیا وہ جہنم کی آگ میں گرے گا اور اس میں ہمیشہ رہے گا اور جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو قتل کیا اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ گھونٹ گھونٹ کر کے اسے پیئے گا اور جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیش رہے گا اور جس نے تیز دھار آلے سے اپنے آپ کو قتل کیا اس کا تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ اپنے پیٹ میں گھونپے گا۔ اور جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(بخاری کتاب الطب باب شرب السمّ)

حضرت ثابتؓ بن الضحاک سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کسی چیز سے اپنے آپ کو قتل کیا، اسے جہنم کی آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

(بخاری کتاب الادب باب من اکفراخاہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر مرتا ہے اسے آگ میں گلا گھونٹ کر ڈالا جائے گا اور جو شخص نیزہ مار کر اپنے آپ کو ہلاک کرتا ہے، اسے آگ میں نیزہ سے ہلاک کیا جائے گا۔

(بخاری کتاب الجنائز باب ماجاء فی قاتل النفس)

رسول کریم ﷺ نے خودکشی نہ کرنے کے قرآنی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھانی بھی پسند نہیں فرمائی۔ چنانچہ حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کسی تیر کے پھل کے چوڑے رخ سے اپنے آپ کو ہلاک کر دیا۔ رسول کریم ﷺ کو پتہ چلا تو آپ نے اس بات کے ثابت ہو جانے پر فرمایا کہ ''میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاؤں گا''۔

(ابوداود ونسائی کتاب الجنائز باب الامام یصلی علی من قتل نفسہ)

حضرت جندبؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے گزشتہ اقوام میں سے ایک شخص کا واقعہ بیان کیا جو زخمی ہو گیا تھا۔ اس نے چھری سے زخمی ہاتھ کاٹ ڈالا۔ خون اتنا بہا کہ وہ مر گیا۔ اللہ نے فرمایا میرے بندہ نے اپنی جان کے بارہ میں جلدی کی۔ میں نے اس پر جنت حرام کر دی۔

(بخاری کتاب الجنائز باب ماجاء فی قاتل النفس)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں شامل تھے۔ آپؐ نے ایک ایسے شخص کے بارے میں (جو مسلمان ہونے کا دعویدار تھا) فرمایا یہ آگ والوں میں سے ہے۔ پھر پتہ چلا کہ وہ خوب لڑا اور مر گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ آگ میں ہوگا۔ قریب تھا کہ بعض لوگوں کو شبہ پیدا ہوتا اسی اثناء میں پتہ چلا کہ وہ مرا نہیں بلکہ بری طرح زخمی ہے۔ رات ہوئی تو وہ زخم پر صبر نہ کر سکا اور خودکشی کرتے ہوئے اپنے آپ کو قتل کر دیا۔ نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپؐ نے فرمایا اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسولؐ ہوں۔ پھر آپؐ نے بلالؓ کو حکم دیا اور انہوں نے لوگوں میں اعلان کیا کہ جنت میں صرف مسلمان شخص ہی داخل ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اس دین کی مدد فاجر شخص کے ذریعہ بھی کر دیتا ہے۔

(بخاری کتاب الجہاد والسیر باب انّ اللہ یؤیّد الدّین)

مختلف مسالک کی آراء

خودکشی کے بارہ میں اہل حدیث مسلک بیان کرتے ہوئے مولوی محمد اشرف توقیر فاضلپوری لکھتے ہیں کہ ''بعض ائمہ کرام کا مذہب ہے کہ خودکشی کرنے والے پر نماز جنازہ پڑھیں۔ صحابہؓ کرام نے تو پڑھی ہے۔ لیکن اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ امام نماز جنازہ نہ پڑھیں اور عوام نماز جنازہ پڑھ لیں۔ دوسری احادیث سے یہ پتہ چل رہا ہے کہ خودکشی کرنے والا آدمی جبکہ ہے ہی دوزخی پھر اس پر نماز جنازہ پڑھنے کا فائدہ؟''

(ہفت روزہ اہلحدیث 15 / جولائی 2005ء ص 12)

مشہور فقیہ علامہ ابن راہویہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خودکشی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ نہ پڑھا کر متنبہ کیا ہے کہ آئندہ کوئی اس فعل کا ارتکاب نہ کرے۔ (مصنف عبدالرزاق کتاب الجنائز)

خودکشی کرنے والے کے بارہ میں حنفی مسلک یہ ہے کہ ''جو شخص گلا گھونٹ کر اپنے آپ کو قتل کر دے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔ امام ابوحنیفہ سے یہی مذہب مروی ہے۔''

(فتاویٰ تاتارخانیہ جلد 2 ص 161)

اسی طرح لکھا ہے کہ ''نبی کریم ﷺ خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھنا از راہ زجر و تنبیہ تھا۔ جیسا کہ آپ نے مقروض کی نماز جنازہ بھی نہیں پڑھی۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ صحابہؓ بھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھیں۔ کیونکہ آنحضرتؐ کے جنازہ پڑھانے اور عام لوگوں کے جنازہ پڑھنے میں فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمْ (توبہ:103) اے نبی! تیری دعا ان (مومنوں)

کے لئے سکینت کا موجب ہے اور ردّ المختار میں ہے کہ جس نے اپنے نفس کو جان بوجھ کر قتل کیا اسے غسل دے کے نماز جنازہ تو ادا کی جائے گی اگرچہ اس کا گناہ کسی دوسرے انسان کو قتل کرنے سے بھی بڑھ کر ہے"۔

(عزیز الفتاویٰ۔ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند از مولوی عزیز الرحمان جلد اول و دوم ص 403)

علامہ مفتی رشید احمد لدھیانوی نے بھی "خودکشی کو بہت بڑا گناہ" قرار دیتے ہوئے مذکورہ بالا مضمون کی تائید کی ہے۔

(احسن الفتاویٰ از مفتی رشید احمد لدھیانوی جلد 4 ص 196 وردّ المختار جلد اول ص 815)

بریلوی مسلک کے مطابق بھی "خودکشی بہت بڑا گناہ" ہے۔ اگرچہ وہ ایسے شخص کا جنازہ پڑھنے کے قائل ہیں۔

(بہار شریعت مصنفہ محمد امجد علی قادری جلد 4 ص 145)

حضرت بانی جماعت احمدیہ نے آج سے ایک صدی پیشتر اس قسم کے مذہبی تشدد اور دہشت گردی کرنے والے اور معصوموں پر حملے کرنے والے جاہلوں کا پردہ چاک کرتے ہوئے اس کی سختی سے تردید کی اور فرمایا:

"صریح ظلم اور بے رحمی اور انسانی اخلاق کے برخلاف ہے۔ کیا یہ نیک کام ہوسکتا ہے کہ ایک شخص مثلاً اپنے خیال میں بازار میں چلا جاتا ہے اور ہم اس قدر اس سے بے تعلق ہیں کہ نام تک بھی نہیں جانتے اور نہ وہ ہمیں جانتا ہے مگر تاہم ہم نے اس کے قتل کرنے کے ارادہ سے ایک پستول اس پر چھوڑ دیا ہے۔ کیا یہی دینداری ہے؟ اگر یہ کچھ نیکی کا کام ہے تو پھر درندے ایسی نیکی کے بجالانے میں انسانوں سے بڑھ کر ہیں۔ سبحان اللہ! وہ لوگ کیسے راستباز اور نبیوں کی روح اپنے اندر رکھتے تھے کہ جب خدا نے مکہ میں ان کو یہ حکم دیا کہ بدی کا مقابلہ مت کرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ۔ پس وہ اس حکم کو پا کر شیرخوار بچوں کی طرح عاجز اور کمزور بن گئے ...... کہ دو اونٹوں کو ایک جگہ کھڑا کرکے ان کی ٹانگیں مضبوط طور پر ان اونٹوں سے باندھ دی گئیں اور پھر اونٹوں کو مخالف سمت میں دوڑایا گیا پس وہ اک دم میں ایسے چر گئے جیسے گاجر یا مولی چیری جاتی ہے۔ مگر افسوس کہ...... اب وہ خیال کرتے ہیں کہ گویا تمام دنیا ان کا شکار ہے اور جس طرح ایک شکاری ایک ہرن کا کسی بن میں پتہ لگا کر چھپ چھپ کر اس کی طرف جاتا ہے اور آخر موقع پا کر بندوق کا فائر کرتا ہے۔ یہی حالت انہوں نے انسانی ہمدردی کے سبق میں سے کبھی ایک حرف بھی نہیں پڑھا۔ بلکہ ان کے نزدیک خواہ نخواہ ایک غافل انسان پر پستول یا بندوق چلا دینا سمجھا گیا ہے۔ ان میں وہ لوگ کہاں ہیں جو صحابہؓ کی طرح ماریں کھائیں اور صبر کریں۔ کیا خدا نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم خواہ نخواہ بغیر ثبوت کسی جرم کے ایسے انسان کو کہ نہ ہم اسے جانتے ہیں اور نہ وہ ہمیں جانتا ہے، غافل پا کر چھری سے ٹکڑے ٹکڑے کردیں یا بندوق سے اس کا کام تمام کریں۔ کیا ایسا دین خدا کی طرف سے ہوسکتا ہے جو یہ سکھاتا ہے کہ یوں ہی بے گناہ بے جرم بے تبلیغ خدا کے بندوں کو قتل کرتے جاؤ۔ اس سے تم بہشت میں داخل ہو جاؤ گے۔ افسوس کا مقام ہے اور شرم کی جگہ ہے کہ ایک شخص جس سے ہماری کچھ سابق دشمنی بھی نہیں بلکہ روشناسی بھی نہیں وہ کسی دوکان پر اپنے بچوں کے لئے کوئی چیز خرید رہا ہے یا اپنے کسی اور جائز کام میں مشغول ہے اور ہم نے بے وجہ، بے تعلق اس پر پستول چلا کر ایک دم میں اس کی بیوی کو بیوہ اور اس کے بچوں کو یتیم اور اس کے گھر کو ماتم کدہ بنا دیا۔ یہ طریق کس حدیث میں لکھا ہے یا کس آیت میں مرقوم ہے؟ کوئی ...... ہے جو اس کا جواب دے؟ نادانوں نے جہاد کا نام سن لیا ہے اور پھر اس بہانہ سے اپنی نفسانی اغراض کو پورا کرنا چاہا ہے یا محض دیوانگی کے طور پر مرتکب خونریزی کے ہوئے ہیں"۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد روحانی خزائن جلد 17 ص 11 تا ص 13)

ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خودکشی کے بارہ میں ایک سائل کے جواب میں تحریر فرمایا کہ "خودکش حملے کرنا...... میں ہرگز جائز نہیں ہیں۔ 65ء کی جنگ کے حوالے سے جو واقعہ آپ نے لکھا ہے وہاں الحرب خدعۃ کی نصیحت چلتی ہے اور وطن کا دفاع بہر حال لازم ہے اور جہاں جنگ ہو رہی ہے وہاں زندگی اور موت کی کوئی ضمانت نہیں ہوتی بلکہ وہاں تو اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنا...... تعلیم کے عین مطابق ہے۔ البتہ ایک امن والی جگہ بم باندھ کر ناحق مظلوموں کو مارنا ایک ظالمانہ فعل ہے۔ اور...... اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا"

(خط بنام رفیق الاسلام بھٹی صاحب محررہ 23 اپریل 2005ء)

اسی طرح حضور نے ارشاد فرمایا کہ "جس طرح ظالمانہ طور پر بلا تخصیص عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو مارا جاتا ہے، قتل کیا جاتا ہے اس کی کہیں ...... میں اجازت نہیں۔ یہ کوئی جہاد نہیں ہے۔ پھر خودکش حملے کئے جاتے ہیں اور خودکشی ...... میں حرام ہے۔ ...... ان ساری حرکات کے باوجود کہیں بھی ان نام نہاد لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ کامیاب ہوں گے؟ ان لوگوں کی تو ایک جگہ بھی کامیابی نظر نہیں آرہی۔ اور سب سے بڑھ کر آج کل کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کر رہے ہیں، اس لئے یہ جہاد ہے ہی نہیں"۔

(فرمودہ 12 ستمبر 2004ء۔ الفضل انٹرنیشنل 18 فروری 2005ء)

مکرم ملک ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

ہیلن کیلر بصارت و سماعت سے محروم خاتون

انسانی فطرت عام طور پر تصویر کا روشن رخ دیکھنے کے بجائے تاریک پہلوؤں کو تلاش کرتی ہے۔ ہم اپنی ذات کی مثبت خصوصیات سے آگاہ ہو کر انہیں اجاگر کرنے کی بجائے اپنی کمزوریوں اور خامیوں کے احساس کمتری میں مبتلا ہو کر اپنی صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیتے ہیں۔ لیکن تاریخ کے اوراق آج بھی ایسے عظیم انسانوں کے غیر معمولی کارناموں سے جگمگا رہے ہیں۔ جنہوں نے اپنی معذوری کو اپنے عزم صمیم کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا اور پوری دنیا کے لئے ناقابل فراموش اور قابل تقلید مثال قائم کر گئے ہیں۔

"ہیلن کیلر" کا شمار ایسی ہی غیر معمولی ہستیوں میں ہوتا ہے۔ الباما (امریکہ) سے تعلق رکھنے والی ہیلن کیلر سماعت اور بصارت سے محروم تھیں۔ لیکن انہوں نے معذور افراد کے لئے تعلیم، اظہار بیان اور مثبت طرز زندگی کا نمونہ وضع کیا۔ آج بھی ان کے نام سے موسوم ادارے دنیا بھر میں خصوصی افراد کے لئے خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ہیلن کیلر 27 جون 1880ء کو ٹسکمبیا (الباما) میں پیدا ہوئیں۔ انیس ماہ کی عمر میں انہیں شدید بخار ہوا۔ جس کے بعد وہ بصارت و سماعت سے محروم ہو گئیں۔ 1886ء میں ان کی والدہ انہیں الیگزینڈر گراہم بیل کے پاس لے گئیں۔ جو اس وقت سماعت سے محروم بچوں کے لئے کام کر رہے تھے۔ بیل کے مشورے پر انہیں "پرکنسن انسٹیٹیوٹ فار بلائینڈ" بوسٹن لے جایا گیا۔ جہاں سکول کی ایک سابقہ طالبہ "این سیلون" کو ان کی معلّمہ مقرر کیا گیا اور اس طرح ان کے 49 سالہ طویل تعلق کا آغاز ہوا۔ این نے ہیلن کو "ٹاڈوما" طریقے سے بولنے سکھایا۔ جس میں ہونٹوں گلے اور ہتھیلی کے ذریعے اظہار بیان کیا جاتا ہے بہت جلد ہیلن بریل کے ذریعے انگریزی، فرنچ، جرمن یونانی اور لاطینی زبان پڑھنے کے قابل ہو گئیں۔ 1904ء میں ہیلن کالج سے باقاعدہ طور پر گریجوایشن کرنے والی پہلی اندھی اور بہری عورت بن گئیں۔ بعد ازاں وہ مشہور عالم مقرر اور ادیبہ کے مقام تک پہنچیں۔ انہیں معذور افراد کی وکیل کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ 1915ء میں اس نے "ہیلن کیلر انٹرنیشنل" کے نام سے اندھے پن سے بچاؤ کے لئے ایک ادارہ بنایا۔ این سیلون کے ساتھ انہوں نے 39 سے زائد ممالک کا دورہ کیا۔ جاپان کے عوام میں انہوں نے بہت مقبولیت حاصل کی۔ 1937ء میں دوبارہ جاپان میں انہیں جاپانی حکومت کی طرف سے دو نایاب "اکیتا" کتے بطور تحفہ دیئے گئے۔ امریکہ میں کتوں کی یہ جاپانی نسل متعارف کروانے کا سہرا انہی کے سر پر ہے۔ ان کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ انہوں نے گروور کلیولینڈ سے لنڈن بی جانسن تک تمام امریکی صدور سے ملاقات کی۔ ان کے الیگزینڈر گراہم بیل چارلی چیپلن اور مارک ٹوئین جیسے مشہور افراد سے اچھے مراسم تھے۔

ہیلن کیلر نے مجموعی طور پر بارہ کتابیں اور بے شمار مضامین لکھے۔ 1903ء میں ان کی زندگی کی آپ بیتی "دی سٹوری آف مائی لائف" اور 1960ء میں "لائف ان مائی ڈارک نیس" نامی کتاب نے خاص طور پر شہرت پائی۔

ہیلن کیلر کی خدمات کے اعتراف کے طور پر 14 ستمبر 1964ء کو صدر امریکہ لنڈن بی جانسن نے انہیں امریکہ کے دو اعلیٰ ترین اعزازات میں سے ایک "صدارتی میڈل برائے آزادی" عطا کیا۔ ہیلن نے باقی ماندہ زندگی "امریکن فاؤنڈیشن فار بلائینڈ" کے لئے فنڈ اکٹھے کرنے میں گزاری۔ یکم جون 1968ء کو قریباً 88 برس کی عمر میں کینیکٹی کٹ، امریکہ میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی زندگی کے متعلق متعدد فلمیں، کھیل اور ڈاکومنٹریاں بنائی گئیں۔ جن میں ایک جاپانی فلم 2006ء میں منظر عام پر آئی ہے۔ وہ دنیا بھر کے لوگوں کو بالخصوص معذور افراد کے لئے عزم و ہمت، استقلال اور کامیابی کی علامت ہیں۔

سخاوت

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح اول نے شیخ محمد نصیب صاحب کو ایک چوزہ دیا۔ ان کے پاس ان دنوں کئی مرغیاں تھیں۔ جب یہ چوزہ بڑا ہو گیا تو انہوں نے عرض کی اب یہ پل گیا ہے اگر اجازت دیں تو بھجوادوں فرمایا نورالدین جب کوئی چیز دیتا ہے تو پھر لیتا نہیں۔

سائل کے سوال کو آپ نے کبھی رد نہیں فرمایا۔

مفتی عبدالرؤف صاحب بھیروی کا بیان ہے۔ جو چیز آپ کے پاس آتی ہے وہ تقسیم کر دیتے تھے۔ ایک حاجت مند آیا کہ لڑکی کی شادی کرنی ہے۔ مگر کوئی پیسہ میرے پاس نہیں۔ آپ نے فرمایا کتنے پیسوں میں گزارا ہو جائے گا۔ اس نے اڑھائی سو روپے بتائے فرمایا بیٹھ جائیں۔ چنانچہ آپ مریضوں کا ہاتھ دیکھتے رہے۔ ظہر کے وقت اٹھنے لگے اور کپڑا اٹھایا گنتی کی پورے اڑھائی سو نکلے جو اس غریب کو دے دیئے گئے۔

ایک شخص نے ایک مصلّی آپ کو تحفہ دیا۔ آپ نے وہ رکھ لیا اور ایک خادمہ کو بلوایا اور فرمایا تم جو چیز مانگتی تھیں خدا نے بھیج دی ہے۔ یہ اٹھا لے جاؤ۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 580)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101496 میں Irfan Haider

ولد Jamil Haider قوم دھاریوال پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irfan Haider گواہ شد نمبر 1 Maqsood Ahmed گواہ شد نمبر 2 Muhammad Imran

مسل نمبر 101497 میں Assani Maliki

ولد Bouari Assani قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 28 سال بیعت 1995ء ساکن بینن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بلڈنگ وزمین برقبہ 100 مربع فٹ کا $\frac{1}{8}$ حصہ واقع بینن اندازاً مالیتی -/125,000 فرانک سیفا اس وقت مجھے مبلغ -/34747 بینن کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Assani Maliki گواہ شد نمبر 1 Arouna Aboubakar گواہ شد نمبر 2 Mehmooda Nasir

مسل نمبر 101498 میں Salma Kallon

زوجہ PA Alhaji Kallon قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع سیرالیون اندازاً مالیتی LE-/50,000,000 (2) رہائشی مکان میں $\frac{1}{2}$ حصہ واقع سیرالیون اندازاً مالیتی LE-/100,000,000 اس وقت مجھے مبلغ LE-/700,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ LE-/6500,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salma Kallon گواہ شد نمبر 1 A.Tempy Koroma گواہ شد نمبر 2 Alhaji A.Sheriff

مسل نمبر 101499 میں محمد شہباز

ولد داؤد احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ برقبہ 8 کنال واقع ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/400,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ DM-/250 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہباز گواہ شد نمبر 1 شہزاد قیصر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ابوالہاشم

مسل نمبر 101500 میں عبدالغفور شاکر

ولد چوہدری نوردین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/400,000 روپے (2) زرعی اراضی واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (3) پلاٹ واقع لاہور اندازاً مالیتی -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ RL-/1300 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور شاکر گواہ شد نمبر 1 سید عاصم عدنان وصیت نمبر 45556 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت 20520

مسل نمبر 101501 میں Mohammad Sajdar Rahman

ولد Late Habib Uddin Mondal قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 31-03-1975 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 0.31 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/2,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) نیم پختہ مکان برقبہ 01 Nose واقع بنگلہ دیش مالیتی -/1,50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) Tin Shed مکان برقبہ 8 × 15 سکیئر فٹ مالیتی -/50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (4) زمین برقبہ 5.775 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/17,50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (5) بنک میں جمع رقم مبلغ -/1,50,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/6700 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18,000 بنگلہ دیشی کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Sajdor Rahman گواہ شد نمبر Mst.Meriya Makuja1 گواہ شد نمبر 2 Mobaraka Begum

مسل نمبر 101502 میں Toufiq Ahmed Tuhin

ولد Md.Yunus Ali قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے مکان واقع بنگلہ دیش برقبہ 0.045 ایکڑ مالیتی -/45,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/350 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD.Toufiq Ahmed Tuhin گواہ شد نمبر 1 Md Jinnat Ali گواہ شد نمبر 2 Md.Yunus Ali

مسل نمبر 101503 میں Ayesha Siddika

زوجہ Mohammad Abdul Wahid Mondal قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 24-05-84 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 0.15 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/1,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) Tin Shed مکان برقبہ 3 Nos واقع بنگلہ دیش مالیتی -/16,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) طلائی زیور بوزن 7.5 گرام مالیتی -/14,000 بنگلہ دیشی کرنسی (4) حق مہر مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Siddika گواہ شد نمبر 1 Most Shirin Akbhersima گواہ شد نمبر 2 Abdul Wahed

مسل نمبر 101504 میں Mahmuda Khatun

زوجہ Mohammad Sajdar Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 30-03-76 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 28.125 گرام مالیتی -/45,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/1,001 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mahmuda Khatun گواہ شد نمبر 1 Mst.Meriya Mahfuja گواہ شد نمبر 2 M.Sajdar Rahman

مسل نمبر 101506 میں Mahbub Alam

ولد Motahar Hossain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahbub Alam گواہ شد نمبر 1 Mizanur Rahman گواہ شد نمبر 2 Shafiul Azam

مسل نمبر 101507 میں Firoza Begum

زوجہ Abdul Rahim Molla قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 2Dec واقع بنگلہ دیش مالیتی -/40,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/1000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/200 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Firoza Begum گواہ شد نمبر 1 Fozlul Hoque Bhuiyan گواہ شد نمبر 2 Ahmad

مسل نمبر 101508 میں Umma Heny Setu

زوجہ Md.Khalilur Rohoman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور بوزن 2 گرام مالیتی -/4000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/40,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی

کرنسیماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Umma Heny Setu گواہ شد نمبر 1 Shamsu Mia گواہ شد نمبر2 Md Khalilur Rahman

مسل نمبر 101509 میں

S.M.Rashidul Islam

ولد Mohammad Mozammel Haque قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ S.M.Rashidul Islam گواہ شد نمبر1 MD.Mastafyar Rahman گواہ شد نمبر2 Shah Muhammad Nurul Amin

مسل نمبر 101510 میں

Meer Mohammad Haider

ولد Meer Zulfiquer Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے مکان واقع بنگلہ دیش مالیتی -/50,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Meer Mohammad Haider گواہ شد نمبر1 Meer Dawood Ahmed گواہ شد نمبر2 Meer Mohammad Ali

مسل نمبر 101511 میں Anam Ahmed

ولد Abdus Sadeque قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anam Ahmed گواہ شد نمبر1 Rashed Ahmed گواہ شد نمبر2 Salauddin

مسل نمبر 101512 میں

Abdul Quddous

ولد Monir Hossain قوم ...... پیشہ ملازمت + کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ مبلغ -/1,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) آٹو رکشہ مالیتی -/2,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/13,000 بنگلہ دیشی کرنسیماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Quddous گواہ شد نمبر1 Nuruddin Ahmed گواہ شد نمبر2 Sheikh Qaiyum Ali

مسل نمبر 101513 میں Ataul Iqbal

ولد Monir uddin Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ataul Iqbal گواہ شد نمبر 1 Mohd Abdul Aziz گواہ شد نمبر 2 Mond.Jahidur Rahman

مسل نمبر 101514 میں

Nazneen Farzana Ruma

زوجہ Ataul Iqbal قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 2008ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) طلائی زیور بوزن One Vori مالیتی -/20,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazneen Farzana Ruma گواہ شد نمبر1 Mohammad Jahidur Rahman گواہ شد نمبر2 ATaul Iqbal

مسل نمبر 101515 میں Sakeb Ahmed

ولد Mohammad Taher قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sakeb Ahmed گواہ شد نمبر1 Enamur Rahman گواہ شد نمبر 2 Mahfuzur Rahman

مسل نمبر 101516 میں

Mohammad Ataul Karim

ولد Mohammad Tayab قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD Ataul Karim گواہ شد نمبر 1 Enam-Ur-Rahman گواہ شد نمبر 2 Md.Abrul Mata

مسل نمبر 101517 میں

Mohammad Kamruzzaman

ولد Late Abdul Karim قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی زمین برقبہ 7Dec واقع بنگلہ دیش مالیتی -/70,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) مکان برقبہ 3Nos واقع بنگلہ دیش مالیتی -/2,30,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/3000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kamruzzaman گواہ شد نمبر 1 Mohammad Mobarak گواہ شد نمبر2 MD.Abdul Hakim

مسل نمبر 101518 میں Belal Ahmad

ولد Late Abdur Rahman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1991ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 05. ایکٹر واقع بنگلہ دیش مالیتی -/1,50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) Tin Shed مکان برقبہ 13.5 × 20 واقع بنگلہ دیش مالیتی -/60,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Belal Ahmad گواہ شد نمبر 1 Md.Rayman Chow گواہ شد نمبر2 Dr.Taufiq-e-elahi

مسل نمبر 101519 میں

Anwar Hossain Chowdary

ولد Mohammad Abdul Kader Chowdhary قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anwar Hossain Chowdery گواہ شد نمبر1 Rafiq Ahmad Chowdary گواہ شد نمبر 2 Abdullah Chowdary

مسل نمبر 101520 میں

Ranu Begum Chowdhury

زوجہ Mahmud Ahmad Chowdhury قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور بوزن 10 گرام مالیتی -/20,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/10,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/600 بنگلہ دیشی کرنسیماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ranu Begum Chowdhury گواہ شد نمبر1 Anwor Hosan Chowdhury گواہ شد نمبر2 Abdur Rahim

مسل نمبر 101521 میں Maliha Musa

بنت MD.Musa Mia قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے طلائی زیور بوزن 1.875 گرام مالیتی -/4000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/600 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Maliha Musa گواہ شد نمبر Uzzal 1 Ahmed گواہ شد نمبر2 S.M Ibozahim

مسل نمبر 101522 میں Panna Begum

زوجہ M.A Hannan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1974ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) زیور بوزن 23.75 گرام مالیتی -/55,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Panna Begum گواہ شد نمبر1 Ruhul Amin گواہ شد نمبر2 M.A.Haukau

مسل نمبر 101523 میں Kaium Ahmed

ولد Dr.Khaled Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Kaium Ahmed گواہ شد نمبر Dr Khaled Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 M.A.Haunau

مسل نمبر 101524 میں A.B.M Musharof Hussain

ولد Abul Khair قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1979ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 7Decimal واقع بنگلہ دیش مالیتی -/84,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) نقد رقم مبلغ -/1,60,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) نیم پختہ عمارت برقبہ 19 × 48 فٹ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/2,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/29000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.B.M Musharaf گواہ شد نمبر1 Mahbubar Rahman گواہ شد نمبر2 Imran Ahmed

مسل نمبر 101525 میں Rabeya Begum

زوجہ Islam Mia قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بالیاں بوزن 2 گرام مالیتی -/2000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/1100 بنگلہ دیشی کرنسی (3) زمین برقبہ 0.025 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/35000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rabeya Begum گواہ شد نمبر Bashir 1 Ahmad گواہ شد نمبر2 Khalilur Rahman

مسل نمبر 101526 میں Sazib Ahmad

ولد abu Nasar قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.33 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/2,50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) مکان واقع بنگلہ دیش برقبہ 0.055 ایکڑ مالیتی -/66,250 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1200 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sazib Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ahmedur Rahman گواہ شد نمبر 2 Abu Nasar

مسل نمبر 101527 میں

Ahmedur Rahman

ولد Abu Nasar قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.33 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/2,50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) مکان برقبہ 0.05 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/66,250 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/11000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmedur Rahman گواہ شد نمبر1 Shazib Ahmad گواہ شد نمبر2 Abu Nasar

مسل نمبر 101528 میں

Mohammad Shamsur Rahman

ولد Late Dr.Nazir Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1.72 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/7,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) زمین برقبہ 0.045 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/3,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) تین عدد گائے مالیتی -/39,000 بنگلہ دیشی کرنسی (4) مکان برقبہ (17 × 12 × 9 × 12) واقع بنگلہ دیش مالیتی -/25,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/8000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/8000 بنگلہ دیشی کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD.Shamsur Rahman گواہ شد نمبر 1 MD.Khalilur Rahman گواہ شد نمبر2 Md Shahjahan

مسل نمبر 101529 میں

Delwara Begum

زوجہ Mohammad Shamsur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 83-09-20 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.24 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/3,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/1,50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) طلائی زیور بوزن 12.5 گرام مالیتی -/22,500 بنگلہ دیشی کرنسی (4) نقد رقم بنک میں مبلغ -/30,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Delwara Begum گواہ شد نمبر1 Md Shamsur Rahman گواہ شد نمبر2 Abu Nasar

مسل نمبر 101530 میں Salaha Begum

بیوہ Abder Ali Khandakar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بنک بیلنس مبلغ -/2,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) طلائی زیور بوزن 8 گرام مالیتی -/18,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) حق مہر مبلغ -/900 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/3000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت منافع بنک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salaha Begum گواہ شد نمبر Abu 1 Nasar گواہ شد نمبر2 Shamsur Rahman

مسل نمبر 101531 میں

Anowara Khatoon

زوجہ Mohammad Shahjahan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 05-09-23 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/30,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) طلائی زیور بوزن 3.125 گرام -/8000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anowara Khatoon گواہ شد نمبر1 Sohal Ahmad گواہ شد نمبر2 Shahid Ahmad

مسل نمبر 101532 میں

Md.Shujanur Rasid

ولد Md.Harun-ur-Rasid قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4650 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Shujanur Rasid گواہ شد نمبر1 Sharif Ahmad گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 101533 میں Nasima Parvin

زوجہ Mohammad Nazmul Islam قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 85-03-12 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/18000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/11501 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/3000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasima Paruin گواہ شد نمبر1 MD.Moyazzem Hosen گواہ شد نمبر2 MD.Nasrul Islam

مسل نمبر 101534 میں

Mosammat Nimmi Akter

زوجہ Mohammad Mahenur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ

دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 11.875 گرام مالیتی -/19,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/30,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامۃ۔ Mosammat Nimmi Akter گواہ شد نمبر 1 Mohammad Mahenur Rahman گواہ شد نمبر 2 Mohammad Jimnat Ali

مسل نمبر 101535 میں Nushia Begum

زوجہ Md.Abal Hossain Mondal قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 82-02-28 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.99 ایکٹر واقع بنگلہ دیش مالیتی -/3,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) گارڈن برقبہ 0.165 ایکٹر واقع بنگلہ دیش مالیتی -/50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) حق مہر مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی (4) طلائی زیور بوزن 15 گرام مالیتی -/24,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/600 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامۃ۔ Nushia Begum گواہ شد نمبر 1 Md.Moyarram Hossain گواہ شد نمبر 2 Md.Abul Hossain

مسل نمبر 101536 میں
Mosammat Mahmuda Yasmin

زوجہ Mohammad Jinnat Ali قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 83-02-08 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.85 ایکٹر واقع بنگلہ دیش مالیتی -/2,60,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) طلائی زیور بوزن 7.5 گرام مالیتی -/12,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) حق مہر مبلغ -/1501 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/12,000 بنگلہ دیشی کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامۃ۔ Mosammat Mahmuda Yasmin گواہ شد نمبر 1 Mohammad Mustak Mahmud گواہ شد نمبر 2 MD Jinnat Ali

مسل نمبر 101537 میں
Mohammad Siddiqur Rahman

ولد Late Amzad Ali Farazi قوم ...... پیشہ Cultivation عمر 46 سال بیعت 82-10-10 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 12.0 ایکٹر واقع بنگلہ دیش مالیتی -/1,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) زرعی زمین برقبہ 1.65 ایکٹر واقع بنگلہ دیش مالیتی -/7,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) مکان برقبہ 12 × 20 واقع بنگلہ دیش مالیتی -/2,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/2000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Siddiqur Rahman گواہ شد نمبر 1 Md.Abdur Razzak گواہ شد نمبر 2 MD.Younus Ali P.K

مسل نمبر 101538 میں Shalina Akther

زوجہ Ahmad Tabshir Choudhury قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 تولے مالیتی -/1,80,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/75,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/3000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shalina Akther گواہ شد نمبر 1 Mohammad Abdur Rahim گواہ شد نمبر 2 Rafian Ahmad Prodham

مسل نمبر 101539 میں
Reaz Ahmed Bhuiyan

ولد Late Faruk Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Reaz Ahmed Bhuiyan گواہ شد نمبر 1 Md.Jahidur Rahman گواہ شد نمبر 2 Muhammad Nurul Islam

مسل نمبر 101540 میں
G.M.Feroj Ahmad

ولد Late G.M.Abu Sayed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 10 Bigha واقع بنگلہ دیش مالیتی -/8,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) بنک ڈپازٹ مبلغ -/50,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/3500 + -/18722 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت پراپرٹی + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ G.M.Feroj Ahmad گواہ شد نمبر 1 Alhaj Insan Ali Fakir گواہ شد نمبر 2 Mohammad Faizullah

مسل نمبر 101541 میں
Jannatul Ferdous

زوجہ A.F.M.Nasir uddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 07-01-27 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 66.25 گرام مالیتی -/1,19,250 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/4,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Jannatul Ferdous گواہ شد نمبر 1 A.F.M.Nasir uddin گواہ شد نمبر 2 Md.Faizuddin

مسل نمبر 101542 میں
Meer Mobashsher Ali

ولد Late Meer Habib Ali قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 10 Katha واقع بنگلہ دیش مالیتی -/1,50,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) زمین برقبہ 2 ایکٹر واقع بنگلہ دیش مالیتی -/8,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) رہائشی پلاٹ برقبہ $2\frac{1}{2}$ Katha واقع بنگلہ دیش مالیتی -/7,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (4) مکان برقبہ 4800 سکئیر فٹ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/20,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (5) ترکہ بیوی فلیٹ برقبہ 1800 سکئیر فٹ کا $\frac{1}{4}$ حصہ مالیتی -/12,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (6) کار مالیتی -/17,50,000 اس وقت مجھے مبلغ -/35000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Meer Mobashsher Ali گواہ شد نمبر 1 Mohammad Tonaddoqu Hossain گواہ شد نمبر 2 Abdul Awal Khan

مسل نمبر 101543 میں
Mother Ahmed Chowdhury

ولد Nuruddin Ahmed Chowdhury قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد کار مالیتی -/4,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) کانچ انڈسٹری مالیتی -/2,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Motaher Ahmed Chowdhury گواہ شد نمبر 1 Mohammad Tasaddaqu Hossan گواہ شد نمبر 2 Abdul Awwal Khan Chowdhury

مسل نمبر 101544 میں
Abu Nasir Ahmed

ولد MD.Hamidur Rahman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Nasir Ahmed گواہ شد نمبر 1 MD.Mujibbur Rahman گواہ شد نمبر 2 MD.Faheem Niazi

مسل نمبر 101545 میں Barira Nusrat

بنت Mohammad Imadur Rahman Siddiqui قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Barira Nusrat گواہ شد نمبر 1 Mohammad Imadur Rahman Siddiqui گواہ شد نمبر 2 Md.Abdul Aziz

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 فروری 2010ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درجہ ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمود احمد صاحب مرحوم موڈرن یو۔کے مورخہ 22 فروری 2010ء کو بعارضہ کینسر 67 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی تھیں۔ نہایت نیک، دعا گو اور خلافت کے ساتھ گہرا تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب انچارج جائیداد و تعمیرات مرکزی و افسر جلسہ سالانہ یو کے کی نسبتی ہمشیرہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم شیخ محمد امجد صاحب

مکرم شیخ محمد امجد صاحب بالہم یو۔کے ابن مکرم شیخ محمد یوسف صاحب مرحوم آف فیصل آباد مورخہ 23 فروری 2010ء کو 57 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ گزشتہ دس سال سے اپنی جماعت میں سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ کو 1984ء میں فیصل آباد میں اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ دو مرتبہ اپنی پراپرٹی بیچ کر رقم قادیان اور سیرالیون میں بیوت الذکر کے لئے پیش کرنے کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور اہلیہ شامل ہیں۔ آپ مکرم عبادہ بربوش صاحب کے ہمزلف تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ کنیز بیگم صاحبہ

مکرمہ کنیز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحمید شرما صاحب کینیڈا مورخہ 4 جنوری 2010ء کو مختصر علالت کے بعد 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت شیخ عبدالرحیم شرما صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم خواجہ غلام نبی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل کی بیٹی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور خلافت کے ساتھ گہری وابستگی رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو رمضان میں بڑی باقاعدگی سے اعتکاف کی توفیق ملتی رہی۔ آپ نے اپنے شوہر، بیٹے اور داماد کی شہادتوں کو بڑے صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم خلیفہ سلیم الدین صاحب

مکرم خلیفہ سلیم الدین صاحب ابن مکرم خلیفہ علیم الدین صاحب مرحوم امریکہ مورخہ 5 فروری 2010ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے پوتے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ آپ نے امریکہ میں لوکل جماعت میں بطور قاضی سلسلہ اور چیئرمین بیت الذکر کمیٹی خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت کے ساتھ والہانہ محبت اور اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ آپ مکرم خلیفہ صفی الدین محمود صاحب کے بڑے بھائی تھے۔

مکرمہ جمیلہ نفیس صاحبہ

مکرمہ جمیلہ نفیس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نفیس صاحب ربوہ مورخہ 21 جنوری 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم بشیر احمد صاحب شہید آف بنگلہ دیش کی بیٹی اور مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کی بڑی بہو تھیں۔ نہایت نیک سیرت، بےنفس، سادہ اور ہمدرد طبیعت کی مالک تھیں۔ جوانی سے ہی تہجد گزار تھیں اور قرآن کریم سے آپ کو بے حد لگاؤ تھا۔ ضرورت مندوں کا خیال رکھتیں اور کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتی تھیں۔ مالی قربانی میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آپ نے لجنہ اماء اللہ ربوہ میں مختلف عہدوں پر 20 سال سے زائد عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ ثریا جبین صاحبہ

مکرمہ ثریا جبین صاحبہ اہلیہ مکرم نور احمد صاحب مرحوم۔ سابق صدر چکلالہ راولپنڈی مورخہ 17 جنوری 2010ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کی والدہ مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ حضرت مسیح موعود کی رفیقہ تھیں۔ نمازوں کی پابند، چندہ جات میں باقاعدہ اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ نہایت ملنسار، سادہ مزاج اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی ہمشیرہ اور مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کی بھابھی تھیں۔

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مفتی فضل کریم صاحب مورخہ 21 جنوری 2010ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، نہایت خوددار اور باوقار مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا۔

مکرمہ رانی بیگم صاحبہ

مکرمہ رانی بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر فضل کریم صاحب مرحوم مورخہ 26 جنوری 2010ء کو ربوہ میں وفات پا گئیں۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ نہایت مخلص، صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور جماعت سے پختہ تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مالی تحریکات میں باقاعدہ اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم نصیر احمد صفدر صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی والدہ تھیں۔

مکرمہ شمیم اختر صاحبہ

مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد یحییٰ خان صاحب سندھ مورخہ 30 جنوری 2010ء کو وفات پا گئیں۔ آپ حضرت ملک محمد عبداللہ صاحب جٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور بھانجی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، مہمان نواز اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا بہت گہرا تعلق تھا۔

مکرم عبدالقدوس طاہر باجوہ صاحب

مکرم عبدالقدوس طاہر باجوہ صاحب ابن مکرم بشارت احمد صاحب باجوہ مرحوم سرگودھا مورخہ 12 اکتوبر 2009ء کو 25 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نہایت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ اپنی جماعت میں سیکرٹری مال اور قائد مجلس کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ گاؤں میں آپ کا گھرانہ ہی احمدی ہے۔ ان کے اچھے اخلاق و کردار کی وجہ سے سارا گاؤں ان کی عزت کرتا تھا۔ ہر مالی قربانی میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب صدر جماعت چک 354 ج ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 20 مئی 2009ء کو 60 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم عبدالحفیظ صاحب

مکرم عبدالحفیظ صاحب ننکانہ شیخوپورہ ابن مکرم قاضی کریم اللہ صاحب آف قادیان مورخہ 21 مئی 2009ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ تقسیم ہند کے بعد ننکانہ کے محکمہ مال میں کام کرتے رہے۔ 1974ء میں مخالفت کی وجہ سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، مخلص اور باوفا انسان تھے۔

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ 31 دسمبر 2009ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نہایت نیک، صوم وصلوٰۃ کی پابند مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ نے شورکوٹ میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

مکرم خان عبدالصمد خان صاحب

مکرم خان عبدالصمد خان صاحب بدرانی داخلی چک نمبر 53 جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ 27 مارچ 2009ء کو 55 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے 1970ء میں بیعت کی تھی۔ اپنی فیملی میں آپ صرف دو بھائی احمدی تھے۔ آپ ایک معروف گھوڑ سوار اور نیزہ باز تھے۔ نہایت مخلص، ملنسار اور مہمان نواز انسان تھے۔ ان کی تدفین اپنے گاؤں میں مقامی مشترکہ قبرستان میں ہوئی لیکن مخالفین کے شور مچانے پر معاملہ عدالت میں پہنچا اور ضلعی انتظامیہ نے اپنی موجودگی میں 13 اپریل کو قبر کشائی کروائی اور دوبارہ ان کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔

مکرم پیر سید شعبان احمد تبسم صاحب

مکرم پیر سید شعبان احمد تبسم صاحب گوجرانوالہ مورخہ 13 جنوری 2010ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے گوجرانوالہ میں سیکرٹری مال اور جہلم شہر میں قائد مجلس کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ محمود آباد سٹیٹ سندھ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے چیف اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے بھی خدمت بجا لاتے رہے۔ 1974ء کے فسادات میں شرپسندوں نے آپ کا گھر جلا دیا تھا جس پر آپ نے انتہائی صبر کا نمونہ دکھایا۔

عزیزم یاسر نعیم صاحب

عزیزم یاسر نعیم صاحب ابن مکرم نعیم اللہ خان صاحب امیر ضلع خانیوال مورخہ 25 جنوری 2010ء کو شام کے وقت اپنے ٹیوشن سنٹر سے سائیکل پر گھر آ رہے تھے کہ سامنے سے آنے والے ایک موٹر سائیکل سے ٹکرا گئے جس سے دماغ میں شدید چوٹ آئی اور ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 18 سال تھی۔ نمازوں کے پابند، نیک، خاموش طبع، والدین کے فرمانبردار، خدمت گزار اور دوسروں کا درد رکھنے والے مخلص نوجوان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

عزیزم حارث عقیل

عزیزم حارث عقیل ابن مکرم سید عقیل زکریا صاحب لندن بچپن ہی سے بیمار چلے آ رہے تھے اور طویل علالت کے بعد مورخہ یکم فروری 2010ء کو 15 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

خبریں

گرلز ہاسٹل راولپنڈی میں آتشزدگی 6 لڑکیاں جاں بحق

راولپنڈی صدر کے حساس علاقہ میں واقع نیشنل گرلز ہاسٹل میں آگ لگنے سے 6لڑکیاں جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئیں ۔ جبکہ کئی طالبات بے ہوش ہوگئیں۔آگ ہاسٹل کی تیسری منزل کے ایک کمرے میں لگی جس نے عمارت کی چوتھی منزل کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

سفید چنے مزید 10 روپے فی کلو مہنگے چینی کی بوری 20 روپے سستی

تھوک مارکیٹ میں گزشتہ روز چینی کی 100 کلو کی بوری کی قیمت میں 20روپے کی کمی اور سفید چنے کی فی کلو قیمت میں 10روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ چنے کی قیمت 90روپے سے بڑھ کر 100 روپے فی کلو ہوگئی۔گزشتہ 8دنوں میں اس کی قیمت میں 46فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ چینی کی 100 کلو کی قیمت 6380روپے سے کم ہوکر 6360روپے ہوگئی ہے۔

اب قوس قزاح جب چاہیں اپنے ہاتھوں میں بنائیں

جاپان سے تعلق رکھنے والے ایک آرٹسٹ نے ایک ایسی کتاب تخلیق کی ہے جس کی مدد سے اب آپ اپنے ہاتھوں میں خوبصورت قوس قزاح بنا سکتے ہیں۔36 صفحوں پر مشتمل اس کتاب کا ہر صفحہ مکمل طور پر سیاہ بنایا گیا ہے جس پر قوس قزاح کے ساتوں رنگوں پر مشتمل ایک چھوٹی پٹی پرنٹ کی گئی ہے۔ سیاہ رنگ کے پس منظر کی حامل اس کتاب کے 36صفحات کو جب تیزی سے پلٹا جاتا ہے تو ایک خوبصورت قوس قزاح نمودار ہوجاتی ہے۔

بیک وقت کئی رنگوں پر مشتمل گلاب کے پھول

گلاب کے پھول سرخ، زرد اور نیلے سمیت کئی رنگوں میں پائے جاتے ہیں لیکن ہالینڈ میں گلاب کی ایسی نسل اگائی گئی ہے۔جس کا ہر پھول بیک وقت کئی رنگوں پر مشتمل ہے۔ پھولوں میں اس جدت طرازی کیلئے عام گلاب کے پھولوں کی ٹہنی میں مختلف رنگ داخل کئے گئے ۔ جو رفتہ رفتہ پتیوں نے جذب کرنا شروع کر دیئے اور اس طرح قوس قزح کی رنگ کے یہ گلاب سامنے آئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔مارچ	
طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی: صرف ایک ماہ میں
ہر طرح کے مریضوں کا علاج کرنا سیکھیں
فری تعارفی لیکچرز کے لئے
سجاد سنٹر ربوہ: 0334-6372030

زرعی رقبہ برائے فروخت
کوٹھی نواب موضع بجار ضلع خوشاب میں
تقریباً 32/1 ایکڑ رقبہ برائے فروخت
خواہشمند احباب درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔
0300-9408628

چاچا شفیع کے مشہور سموسے خالص مصالحہ جات
سے تیار کردہ وجیٹیبل سموسہ، چکن سموسہ، قیمہ والا سموسہ، آلو والا سموسہ، شامی کباب، وجیٹیبل رول، چکن رول، فروٹ کسٹرڈ، بادام کسٹرڈ، کھیر، فرنی' بازار سے بارعایت خریدیں۔ معیار ہمارا نصب العین آزمائش شرط ہے۔ اپنی شادی بیاہ سالگرہ، نکاح آمین اور دیگر تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
رابطہ: 0314-3089999

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FD-10